نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

دالوں اور گندم کی پیداوار میں اضافہ کا حصول ایک چیلنج، سائنسدانوں کو پورا کرنا ہوگا، وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی

گندم کی امدادی قیمت بڑھانے سے کاشتکاروں کے منافع کی ضامن ثابت ہوگی۔سید حسین جہانیاں گردیزی

فوڈ سیکورٹی کو یقینی بنانے کے لئے ہائی ویلیو کراپس پر منتقل ہونا وقت کی اہم ضرورت ہے، وفاقی وزیر نیشنل فوڈ سیکورٹی اینڈ ریسرچ

ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم سے کوالٹی سیڈ کی دستیابی کو یقینی بنایا جا رہا ہے، سید فخر امام

لاہور: 26 مارچ 2022(   )**وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی** نے کہا ہے کہ زراعت کی ترقی موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔گندم اور دالوں کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کیلئے عملی اقدامات کئے جا رہے ہیں۔گندم کی امدادی قیمت بڑھا کر 2200 روپے فی من مقرر کی گئی ہے۔جس سے کاشتکاروں کے منافع میں یقیناً اضافہ ہوگا۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایم این ایس زرعی یونیورسٹی ملتان میں گندم اور دالوں کو موضوع پر منعقدہ کانفرنس کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔صوبائی وزیر زراعت نے مزید کہا کہ پاکستان گندم کی پیداوار کے لحاظ سے ساتواں بڑا ملک ہے اور فی ایکڑ پیداوار 33 من ہے جبکہ اسکی پیداوار میں مزید اضافہ کی گنجائش موجود ہے۔ہماری آبادی سالانہ 2 فیصد کے حساب سے بڑھ رہی ہے اسی حساب سے گندم کی پیداوار میں اضافہ کرنا پڑے گا۔مستقبل میں دالوں اور گندم کی پیداوار میں اضافہ کا حصول ایک چیلنج ہے جسے ہمارے سائنسدانوں کو پورا کرنا ہوگا۔گندم اور دالیں ایسی فصلیں ہیں جو ہماری غذائی ضروریات کو پورا کرسکتی ہیں۔وزیر زراعت پنجاب نے مزید کہا کہ دنیا میں سالانہ دالوں کی پیداوار 60 سے 70 ملین ٹن ہے جبکہ پاکستان سالانہ 5 لاکھ ٹن دالیں پیدا کرتا ہے جبکہ ہماری سالانہ ضرورت 10 لاکھ ٹن ہے۔دالوں کی مقامی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے 102 بلین روپے کا زرمبادلہ خرچ کرنا پڑتا ہے۔انہوں نے کہا کہ دالوں کو مارجنل لینڈ اور ایڈیشنل کراپس کی بجائے مین سٹریم کراپس کے طور پر کاشت کرنا ہوگا۔آبپاشی کیلئے قدرتی بارش پر انحصار ختم کر کے مصنوعی طریقہ کو اپنانا ہوگا تاکہ دالوں کی پیداوار میں اضافہ کے تسلسل کو یقینی بنایا جاسکے۔دالوں کی فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کیلئے مربوط حکمت عملی کے تحت تحقیق کے عمل کو بھی آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔مسور کی کاشت کے فروغ کیلئے صوبائی اور وفاقی سطح پر خصوصی پراجیکٹس بنانے کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ دال اور روٹی سب سے صحت مند اور سستا کھانا ہے۔ان سے نہ صرف ہماری انرجی پوری ہوتی ہے بلکہ یہ کاربوہائیڈریٹس اور پروٹین بھی پوری کرتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ خاص طور مسور کی دال جو غذا کا من پسند حصہ ہے اس کی پیداوار اور کاشت میں کمی واقع ہو رہی ہے جس پر توجہ دینا ہوگی۔**وفاقی وزیر نیشنل فوڈ سیکورٹی اینڈ ریسرچ سید فخر امام** نے اپنے خطاب میں کہا کہ غذا پر توجہ دیئے بغیر ہم طاقتور ملک نہیں بن سکتے۔گندم اور دال ہماری بنیادی خوراک ہے۔پنجاب کا کاشتکار سب سے زیادہ جفاکش ہے۔ہماری 80 فیصد زمینوں پر 5 بڑی فصلیں کاشت ہوتی ہیں ہمیں لو ویلیو کراپس سے ہائی ویلیو کراپس پر منتقل ہونا پڑے گا۔کوالٹی ایجوکیشن وقت کی ضرورت ہے۔جب تک نئی نسل جدید علوم سے آراستہ نہیں ہوتی تب تک ترقی کا حصول ممکن نہیں۔ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم سے کوالٹی سیڈ کی دستیابی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔اس موقع پر **وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر آصف علی** نے کہا کہ اس کانفرنس کا مقصد تمام سٹیک ہولڈرز کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنا ہے۔موسمیاتی تبدیلیوں، پانی کی کمی اور گرمی برداشت کرنے والی اقسام کی دریافت وقت کی ضرورت ہے۔مختلف فصلوں کی سپورٹ پرائس موجودہ حکومت کا انقلابی اقدام ہے اس وجہ سے فصلوں کے اہم پیداواری اہداف حاصل ہونگے۔قبل ازیں زرعی ماہرین نے گندم اور دالوں کی غذائی اہمیت اور پیداواری ٹیکنالوجی بارے لیکچرز دیئے۔

☆☆☆☆